صاحبِ ہدایہ کا دعویٰ اجماع

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

اہل سنت کے نزدیک اجماع حق ہے۔ اجماع کے حق ہونے پر اجماع ہے۔ اجماع کبھی بھی قرآن وحدیث کے خلاف نہیں ہوسکتا، کیونکہ مسلمانوں کے اجماع پر اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ہے۔ بعض الناس نے صحابہ اور محدثین کے بے شمار اجماع کو اپنی رائے کی بھینٹ چڑھا دیا۔

✿ حافظ ابن الجوزی رحمہ اللہ (۵۹۷ھ) حنفی عالم علی بن محمد دامغانی (۵۱۳ھ) کے بارے میں لکھتے ہیں:

"انہوں نے امام ابوحنیفہ، امام ابو یوسف اور امام محمد بن حسن شیبانی رحمہم اللہ کے علاوہ کسی کی رائے کو فیصلہ کن ماننے سے انکار کر دیا ہے اور اپنی مجلس میں با آوازِ بلند یہ اعلان کر دیا ہے کہ اب دنیا میں کوئی مجتہد باقی نہیں رہا، انہیں معلوم نہیں کہ ان کی اس بات میں کیا خرابی مضمر ہے، یعنی اجماع جو کہ شریعت کی ٹھوس ترین دلیل ہے، اس سے اجماع کا انکار لازم آتا ہے، حالانکہ ہمارے پاس اجماع کے سوا کوئی معصوم دلیل موجود نہیں، اللہ تعالیٰ نے اسے امتِ محمدیہ میں نبوت کا بدل قرار دیا ہے، کیونکہ ہمارے نبی کریم ﷺ خاتم النبیین ہیں، آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا، لہٰذا اللہ نے اس امت کے اجماع کو اس کا قائم مقام کر دیا ہے۔" (المُنتظم في تاريخ الملوك والأمم : 177/17)

دوسری طرف انہوں نے اپنے مذہب کے لیے کئی ایک اجماع کے دعاوی پیش کیے

ہیں، جو علما کی نظر میں درست نہیں۔ ذیل میں صاحب ہدایہ علی بن ابی بکر مرغینانی رحمہ اللہ (۵۹۳ھ) سے چند امثلہ پیش کی جا رہی ہیں۔

١۔قَوْلُهُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ : مَنْ كَانَ لَهُ إِمَامٌ فَقِرَاءَ ةُ الْإِمَامِ لَهُ قِرَاءَ ةٌ وَعَلَيْهِ إِجْمَاعُ الصَّحَابَةِ .

''فرمان نبوی ہے: ''جو امام کے اقتدا میں نماز پڑھے، تو امام کی قرأت اسے کافی ہے۔'' اس پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اجماع ہے۔''

❁ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ (۷۹۲ھ) فرماتے ہیں:

أَمَّا دَعْوٰى إِجْمَاعِ الصَّحَابَةِ فَغَيْرُ صَحِيحَةٍ .

''اس پر اجماع صحابہ کا دعویٰ درست نہیں۔''

(التّنبیه علی مشکلات الهدایة : 592/2)

٢۔وَجَبَ قَضَاؤُهُ بِالْإِجْمَاعِ .

''وتر کی قضا بالاجماع واجب ہے۔''

❁ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

فِيهِ نَظَرٌ، وَكَيْفَ يَدَّعِي الْإِجْمَاعَ فِي أَمْرٍ جُمْهُورُ الْعُلَمَاءِ عَلٰى خِلَافِهٖ .

''یہ دعویٰ محل نظر ہے، مصنف نے ایسے مسئلہ میں اجماع کا دعویٰ کیسے کر دیا کہ جس میں جمہور اہل علم اس کے برعکس مؤقف رکھتے ہیں۔''

(التّنبیه علی مشکِلات الهِدایة : 643/2)

٣۔حَكَى الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ إِجْمَاعَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى الثَّلَاثِ .

''حسن بصری رحمہ اللہ نے تین وتر پر مسلمانوں کا اجماع نقل کیا ہے۔''

❁ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا غَيْرُ صَحِيحٍ عَنِ الْحَسَنِ .

''حسن بصری رحمہ اللہ سے یہ دعویٰ اجماع ثابت نہیں۔''

(التّنبيه على مشكِلات الهِداية : 644/2)

٤ـلَا يُصَلَّى الْوِتْرُ بِجَمَاعَةٍ فِي غَيْرِ شَهْرِ رَمَضَانَ، وَعَلَيْهِ إِجْمَاعُ الْمُسْلِمِينَ .

''ماہ رمضان کے علاوہ باجماعت وتر ادا نہیں کیے جا سکتے، اس پر مسلمانوں کا اجماع ہے۔''

❁ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

اَلَّذِي عَلَيْهِ الْإِجْمَاعُ تَرْكُ صَلَاةِ الْوِتْرِ فِي جَمَاعَةٍ رَاتِبَةٍ فِي غَيْرِ شَهْرِ رَمَضَانَ، لَا فِي جَمَاعَةٍ عَارِضَةٍ .

''اجماع اس پر ہے کہ ماہِ رمضان کے علاوہ تسلسل کے ساتھ وتر کی جماعت نہیں کرائی جا سکتی، نہ کہ کبھی کبھار کی جماعت پر۔''

(التّنبيه على مشكِلات الهِداية : 686/2)

٥ـعَلَيْهِ انْعَقَدَ الْإِجْمَاعُ .

''(بکریوں کی زکوٰۃ کی) اس (طرح ادائیگی) پر اجماع ہے۔''

❁ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

إِنَّ دَعْوَى الْإِجْمَاعِ مُطْلَقًا كَمَا ذَكَرَ الْمُصَنِّفُ لَا يَصِحُّ .

”جیسے مصنف نے ذکر کیا ہے،اس طرح مطلقاً دعویٰ اجماع درست نہیں۔“

(التّنبیه علی مشکلات الهدایة : 831/2)

٦۔هٰذِهٖ ثَمَانِيَةُ أَصْنَافٍ، وَقَدْ سَقَطَ مِنْهَا الْمُؤَلَّفَةُ قُلُوبُهُمْ لِأَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى أَعَزَّ الْإِسْلَامَ وَأَغْنٰى عَنْهُمْ وَعَلٰى ذٰلِكَ انْعَقَدَ الْإِجْمَاعُ.

”مصارف زکوٰۃ آٹھ ہیں۔اس سے تالیف قلبی والامصرف ختم ہو چکا ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کوعزت بخشی ہے اور کفار سے بے نیاز کر دیا ہے، اس پراجماع منعقد ہو چکا ہے۔“

۞ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

فِيهِ نَظَرٌ.

”دعویٰ اجماع محل نظر ہے۔“

(التّنبیه علی مشکلات الهدایة : 871/2)

٧۔لَنَا : إِنَّ آيَةَ الْإِحْصَارِ وَرَدَتْ فِي الْإِحْصَارِ بِالْمَرَضِ بِإِجْمَاعِ أَهْلِ اللُّغَةِ فَإِنَّهُمْ قَالُوا : الْإِحْصَارُ بِالْمَرَضِ وَالْحَصْرُ بِالْعَدُوِّ.

”ہماری دلیل یہ ہے کہ احصار والی آیت کا معنی یہ ہے کہ بیماری کی وجہ سے روک لیا جائے، اس پر اہل لغت کا اجماع ہے۔اہل لغت کہتے ہیں: احصار مرض کی وجہ سے ہوتا ہے اور حصر دشمن کی وجہ سے ہوتا ہے۔“

۞ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

فِيهِ نَظَرٌ ...... لَا يَصِحُّ مَا ادَّعَاهُ الْمُصَنِّفُ مِنْ إِجْمَاعِ أَهْلِ اللُّغَةِ.

”یہ بات محل نظر ہے۔......مصنف نے جو اہل لغت کے اجماع کا دعویٰ کیا

ہے، وہ درست نہیں ہے۔''

(التّنبیه علی مشکِلات الهِدایة : 3/1151-1153)

٨۔إِنَّ الْمُخَيَّرَةَ لَهَا الْمَجْلِسُ بِإِجْمَاعِ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ .

''بلاشبہ جس عورت کو طلاق کا اختیار دیا جائے، وہ اختیار اسی مجلس تک ہے، اس پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اجماع ہے۔''

❁ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

فِي دَعْوٰى إِجْمَاعِ الصَّحَابَةِ ...... نَظَرٌ .

''اجماع صحابہ کا دعویٰ محل نظر ہے۔''

(التّنبیه علی مشکِلات الهِدایة : 3/1333)

٩۔إِنَّمَا الْحَاجَةُ إِلٰى تَعْيِينِ الْوَلَدِ يَثْبُتُ ذٰلِكَ بِشَهَادَةِ الْقَابِلَةِ بِالْإِجْمَاعِ .

''بچے کے تعین کرنے کی ضرورت ہے اور یہ بالاجماع اس عورت کی شہادت سے ثابت ہوگا، جو بچے کو قبول کر رہی ہے۔''

❁ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

دَعْوَاهُ الْإِجْمَاعَ غَيْرُ صَحِيحَةٍ .

''مصنف کا اس پر اجماع کا دعویٰ درست نہیں۔''

(التّنبیه علی مشکِلات الهِدایة : 3/1444)

١٠۔عَلٰى ذٰلِكَ انْعَقَدَ الْإِجْمَاعُ .

''تین طلاق کے نافذ ہونے پر اجماع منعقد ہو چکا ہے۔''

۞ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لَوْ قَالَ : لَا أَعْلَمُ فِيهِ خِلَافًا كَانَ أَوْلٰى مِنْ دَعْوَى الْإِجْمَاعِ .

''اجماع کا دعویٰ کرنے کے بجائے اگر مصنف یہ کہہ دیتے: مجھے اس بارے میں اختلاف کا علم نہیں۔ تو زیادہ بہتر تھا۔''

(التّنبيه على مشكلات الهداية : 151/4)

١١۔حَدُّ الْخَمْرِ وَالسُّكْرِ فِي الْحُرِّ ثَمَانُونَ سَوْطًا لِإِجْمَاعِ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ .

''آزاد کے لیے شراب اور نشے کی حد اسی (۸۰) کوڑے ہیں، کیونکہ اس پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اجماع ہے۔''

۞ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

يُشْكِلُ عَلٰى دَعْوَى الْإِجْمَاعِ مَا فِي صَحِيحِ مُسْلِمٍ ...... قَالَ : جَلَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعِينَ، وَأَبُو بَكْرٍ أَرْبَعِينَ، وَعُمَرُ ثَمَانِينَ، وَكُلٌّ سُنَّةٌ ...... لَا شَكَّ أَنَّهُ لَا يُمْكِنُ أَنْ يَنْعَقِدُ الْإِجْمَاعُ عَلٰى مَا خَالَفَ فِعْلَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا .

''اس دعویٰ اجماع پر صحیح مسلم کی حدیث سے اشکال پیدا ہوتا ہے کہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے شرابی کو چالیس

کوڑے لگائے، جبکہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے اَسی کوڑے لگائے، دونوں عمل ہی سنت ہیں۔......اس میں کوئی شک نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا علی رضی اللہ عنہما کے عمل کے خلاف اجماع منعقد نہیں ہو سکتا۔''

(التّنبیه علی مشکِلات الهِدایة : 181/4)

١٢۔اَلْإِجْمَاعُ انْعَقَدَ عَلٰی سُقُوطِ حَقِّ الْأَغْنِیَاءِ .

''اس پر اجماع منعقد ہو چکا ہے کہ مالِ خمس میں (قریبی) مالداروں کا حق ساقط ہو چکا ہے۔''

۞ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

فِي دَعْوَاهُ الْإِجْمَاعَ نَظَرٌ .

''یہ دعویٰ اجماع محلِ نظر ہے۔''

(التّنبیه علی مشکِلات الهِدایة : 260/4)

١٣۔إِنَّ أَحَدًا مِنْ أَئِمَّةِ الْعَدْلِ وَالْجَوْرِ لَمْ یَجْمَعْ بَیْنَهُمَا وَکَفٰی بِإِجْمَاعِهِمْ حُجَّةً .

''کسی عادل یا ظالم حکمران نے عشر اور خراج دونوں اکٹھے وصول نہیں کیے، ان حکمرانوں کا یہ اجتماعی عمل دلیل کے لیے کافی ہے۔''

۞ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لَیْسَتْ دَعْوَی الْإِجْمَاعِ سَهْلَةً .

''اجماع کا دعویٰ اتنا آسان نہیں ہے۔''

(التّنبیه علی مشکِلات الهِدایة : 276/4)

١٤۔اَلْحُكْمُ مَعْلُولٌ بِإِجْمَاعِ الْقَائِسِينَ .

''قیاس کے قائلین کا اجماع ہے کہ (چھ ربوی اشیا کا) حکم ہر اس شے پر لگے گا، جس میں علت موجود ہوگی۔''

۞ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

...... فَانْخَرَمَ قَوْلُهُ : إِجْمَاعُ الْقَائِسِينَ .

''......پس اہل قیاس کے اجماع کا دعویٰ ٹوٹ گیا۔''

(التّنبیه علی مشکِلات الهِدایة : 4/412)

١٥۔عَلَى الْكَفَالَةِ بِالدَّرْكِ إِجْمَاعٌ وَكَفٰى بِهٖ حُجَّةً

کفالہ بالدرک پر اجماع ہے، جو کہ دلیل کے لیے کافی ہے۔''

۞ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

فِي دَعْوَى الْإِجْمَاعِ نَظَرٌ، وَالْأَوْلٰى أَنْ يَقُولَ فِي مِثْلِ هٰذَا : لَا أَعْلَمُ فِيهِ خِلَافًا .

''دعویٰ اجماع محل نظر ہے، بہتر یہی ہے کہ اس جیسے مسئلہ میں یہ کہا جائے: مجھے اس بارے میں اختلاف کا علم نہیں۔''

(التّنبیه علی مشکِلات الهِدایة : 4/457)

١٦۔إِجْمَاعُ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ عَلٰى أَنَّ الرَّاهِنَ مَضْمُونٌ .

''صحابہ اور تابعین کا اجماع ہے کہ گروی رکھنے والا (مال کی ہلاکت کا) ذمہ دار ہوگا۔''

۞ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

فِي نَقْلِ الْإِجْمَاعِ نَظَرٌ .

''دعویٰ اجماع محلِ نظر ہے۔''

(التّنبیه علی مشکِلات الهِدایة : 855/5)

۱۷۔كَانَ لَهَا السُّكْنٰى بِالْإِجْمَاعِ .

''طلاق بتہ والی عورت کے لیے سکنی ہے، اس پر اجماع ہے۔''

علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ (۸۵۵ھ) فرماتے ہیں:

دَعْوَى الْإِجْمَاعِ فِيهِ نَظَرٌ .

''دعویٰ اجماع محلِ نظر ہے۔''

(البِنایة شرح الهدایة : 689/5)

۱۸۔وَلَدُ الْمَغْرُورِ حُرٌّ بِالْقِيمَةِ بِإِجْمَاعِ الصَّحَابَةِ .

''مغرور (دھوکہ کھایا ہوا شخص) کا بیٹا قیمت ادا کر کے آزاد ہو جائے گا، اس پر صحابہ کا اجماع ہے۔''

۞ علامہ زیلعی حنفی رحمہ اللہ نے دعوی اجماع کو ''غریب'' (غیر ثابت) کہا ہے۔

(نصب الرّایة : 110/4)

۲۸، جون، ۲۰۲۰ء